39827- نفلی روزہ رکھنے کے بعد روزہ کھول دیا تو کیا قضاء واجب ہے

سوال

ایک شخص نے شوال کے چھ روزے رکھنا چاہے ، اوران ایام میں سے کسی ایک دن روزہ رکھ لینے کے بعد بغیر کسی عذر کے روزہ کھول دیا اور مکمل نہیں کیا تو کیا وہ شوال کے چھ روزے مکمل کرنے کے بعد اس دن کی قضاء کرے گا اور یہ روزے سات ہونگے یا کہ شوال کے صرف چھ روزے ہی شمار ہونگے ؟

پسندیدہ جواب

جو شخص نفلی روزہ شروع کرلے تو کیا اسے وہ روزہ مکمل کرنا واجب ہے کہ نہیں ؟ اس میں علماء کرام کے دو قول ہیں :

پہلا قول :

نفلی روزہ مکمل کرنا لازم نہیں ، حنابلہ اور شافعیہ کا یہی مذہب ہے انہوں نے مندرجہ ذیل احادیث سے استدلال کیا ہے :

1-ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ تعالی عنھا بیان کرتی ہیں کہ ایک دن رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اور کہنے لگے : کیا تمہارے پاس کچھ ہے ؟ ہم نے جواب نفی میں دیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے تو پھر میں روزہ سے ہوں ، پھر ایک دن تشریف لائے تو ہم نے کہا اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں حیسہ (چوری) ہدیہ دیا گیا ہے ، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے مجھے دکھاؤ میں نے تو صبح روزہ رکھا تھا ، پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ کھا لیا. صحیح مسلم حدیث نمبر (1154)

2-ابوجحیفہ کہتے ہیں کہ : تو ابودرداء رضی اللہ تعالی عنہ آئے اوران کے لیے کھانا تیار کیا (یعنی سلمان رضی اللہ تعالی عنہ کے لیے) اور کہنے لگے : کھاؤ میں تو روزہ سے ہوں ، سلمان رضی اللہ تعالی عنہ کہنے لگے میں تو تب کھاؤں گا جب آپ بھی کھائیں گے ، وہ کہتے ہیں کہ انہوں نے کھایا ، سلمان رضی اللہ تعالی عنہ انہیں کہنے لگے : بلاشبہ تیرے رب کا تجھ پر حق ہے اور تیرے نفس کا بھی تجھ پر حق ہے ، اور تیرے اہل وعیال کا بھی تجھ پر حق ہے لھذا ہر حقدار کو اس کا حق دو ، تو وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور یہ سب کچھ ذکر کیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سلمان رضی اللہ تعالی عنہ نے سچ کہا ہے. صحیح بخاری حدیث نمبر (1968)

3-ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ : میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کھانا تیار کیا تو جب کھانا لگایا گیا تو ایک شخص کہنے لگا میں روزے سے ہوں ، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے : تیرے بھائی نے تجھے دعوت دی ہے اور تیرے لیے تکلف کیا ہے روزہ کھول دو اور اگر چاہو تو اس کی جگہ روزہ رکھ لینا.

سنن دارقطنی حدیث نمبر (24) حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی نے فتح الباری میں اسے حسن قرار دیا ہے. دیکھیں فتح الباری (210/4)

دوسرا قول :

نفلی روزہ مکمل کرنا لازم ہے ، اگر کسی نے روزہ توڑ دیا تو اس کے ذمہ اس روزہ کی قضاء ہوگی ، احناف کا یہی مسلک ہے ، انہوں نے قضاء کے وجوب پر مندرجہ ذیل احادیث سے استدلال کیا ہے :

1-عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ :مجھے اور حفصہ رضی اللہ تعالی عنھا کو کھانا ھدیہ کیا گیا تو ہم روزہ سے تھیں لھذا ہم نے روزہ کھول دیا پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو ہم نے انہیں عرض کیا اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں ھدیہ دیا گیا تو ہمارا دل کھانے کو چاہا لھذا ہم نے روزہ کھول دیا، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے : نہیں بلکہ تم دونوں اس کے بدلے میں کسی اور دن روزہ رکھو.

سنن ابوداود(2457) جامع ترمذي(735) اس حدیث کی سند میں زمیل نامی راوي ہے اس کے بارہ میں تقریب التھذیب میں لکھا ہے کہ یہ مجھول ہے، اور امام نووي رحمہ اللہ تعالی نے المجموع(396/6) میں اور ابن قیم رحمہ اللہ تعالی نے زادالمعاد(84/2) اسے ضعیف قرار دیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے بھی اسے ضعیف کہا ہے.

اور عائشہ رضی اللہ تعالی عنھا والی سابقہ حدیث جو کہ مسلم میں ہے بعض نے یہ زیادہ کیا ہے کہ : (میں نے تو صبح روزہ رکھا تھا، پھر انہوں نے کھا لیا اور کہا میں اس کی جگہ روزہ رکھوں گا.

اس کا جواب یہ ہے کہ امام نسائی رحمہ اللہ تعالی نے اس زیادہ کو ضعیف قرار دیا اور کہا ہے کہ یہ خطاء ہے، اور اسی طرح دار قطنی اور بیھقی نے بھی اسے ضعیف قرار دیا ہے.

دلائل قوي ہونے کی بنا پر پہلا قول ہی راجح ہے، اور اس کی تائید اس سے بھی ہوتی ہے کہ ام ھانی رضی اللہ تعالی عنہا کہتی ہیں کہ : اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں روزہ سے تھی تو روزہ کھول دیا ہے؟ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا : کیا تم کوئی قضاء کر رہی تھیں؟ انہوں نے جواب نفی میں دیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : اگر نفلی تھا تو پھر تجھے کوئی نقصان نہیں دے گا.

سنن ابوداود حدیث نمبر(2456) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

اگر انسان نے نفلی روزہ رکھا ہوا ہو اور روزہ کھولنے کی ضرورت پیش آجائے تو وہ روزہ کھول لے، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی یہی ثابت ہے کہ وہ ایک دن ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ تعالی عنھا کے پاس تشریف لائے اور کہنے لگے : کیا تمہارے پاس کچھ ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ ہمیں حیسہ ھدیہ دیا گیا ہے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : مجھے دکھاؤ میں نے تو صبح روزہ رکھا تھا، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کھایا. یہ نفلی روزہ میں تھا نہ کہ فرضی میں. انتھی. دیکھیں مجموع الفتاوي(20)

تو اس بنا پر جس دن آپ نے روزہ کھول دیا تھا اس کی قضاء لازم نہیں ہوتی، کیونکہ نفلی روزہ رکھنے والا خود اپنے آپ کا امیر ہے، اور اس نے شوال کے چھ روزے مکمل کر لیے ہیں.

واللہ اعلم.